سینیگال کے وفد سے ملاقات

بعد ازاں سینیگال سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

سینیگال سے جلسہ جرمنی پر دو مہمان آئے تھے۔ ان میں سے ایک Alhaji Falou Silla صاحب تھے۔ موصوف سینیگال کے ایک بڑے شہر امبور کے میئر ہیں اور ’’فرقہ مرید‘‘ کے خلیفہ کے نمائندہ کے طور پر آئے تھے۔ دوسرے مہمان Mortall صاحب تھے۔ موصوف وہاں ایک NGO Madefs کے صدر ہیں اور صدر مملکت سینیگال کے قریبی ساتھی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعارف حاصل کرنے کے بعد مہمانوں سے دریافت فرمایا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا۔ اس پر موصوف الحاجی فالو سیلا صاحب نے عرض کیا کہ ہمیں جلسہ بہت اچھا لگا۔ میں جلسہ میں شامل ہو کر بہت خوش ہوں۔ جلسہ نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔ میں نے حضور کا خطبہ جمعہ سنا ہے اور حضور کی اقتدا میں نماز پڑھی ہے۔ حضور نے جو امن اور محبت کا پیغام دیا ہے ہم اس کو آگے پہنچائیں گے۔ حضور نے عزت واحترام اور امن، بھائی چارہ کا درس دیا ہے۔ اسی کی آج دنیا کو ضرورت ہے۔ جلسہ میں اتنی بڑی تعداد اور ڈسپلن کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔

الحاج فالو سیلا صاحب نے بتایا کہ ہم نے جماعت کو شہر کے وسط میں 700 مربع میٹر زمین مسجد کی تعمیر کے لئے دی ہے۔ یہ زمین خلیفہ مرید کی ملکیت ہے انہوں نے جماعت احمدیہ کے ساتھ بھائی چارہ اور اخلاص کے اظہار کے طور پر یہ زمین تحفہ میں دی ہے۔

موصوف نے کہا جماعت اس پر اپنی مسجد بنائے ہم مسجد کی تعمیر میں بھی مدد کریں گے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مسجد کی تعمیر تو ہم خود کریں گے۔ یہ صرف اتنا کردیں کہ مسجد کی تعمیر میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ یہی ان کی مدد ہے۔ اس پر موصوف فالو سیلا صاحب نے کہا کہ ہم سب لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور ہمارے امبور شہر میں حضور انور کا ہر جمعہ خطبہ Live نشر ہوتا ہے اور ہم سب خطبہ سنتے ہیں۔ ہم نے ہسپتال کے لئے بھی جگہ دی ہے۔

دوسرے مہمان مورتال صاحب (Mortall) نے عرض کیا کہ وہ ہسپتال کی اجازت کے سلسلہ میں جماعت کی کافی مدد کر رہے ہیں۔ موصوف نے عرض کیا کہ وہ ایک عربی سکول حضور انور کے نام پر کھولنا چاہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرے نام پر کھولیں، اپنے نام پر کھولیں کوئی بات نہیں۔ خدا تعالیٰ کرے کامیاب ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے۔

موصوف نے عرض کیا کہ میری خواہش ہے کہ جب افریقہ آئیں تو ہمارے سکول کا سنگ بنیاد رکھیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا میرا کب وہاں آنا ہوتا ہے اس کا پتہ نہیں۔ آپ اپنا سکول بنائیں کوئی مدد کی ضرورت ہو تو ہم کردیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مربی سلسلہ سینیگال کو ہدایت فرمائی کہ وہاں ایک پرائمری سکول تو ہم فوراً شروع کرواسکتے ہیں۔ پرائمری سکول آغاز میں تین کلاس روم کے بلاک سے شروع ہوسکتا ہے پھر حسب ضرورت اس میں توسیع ہوتی رہے گی۔

موصوف نے بتایا کہ جب میں نے ہسپتال میں حضور انور کی تصویر دیکھی جو وہاں دیوار پر آویزاں تھی تو میں نے اسی وقت فیصلہ کرلیا تھا کہ میں نے اس ہسپتال کی اجازت کے حصول کے لئے کوشش کرنی ہے اور میں نے اس پر بہت کام کیا ہے۔

مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصر العزیز کو سینیگال کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب افریقہ کا دورہ ہوگا اور کوئی موقع بنا تو دیکھ لیں گے۔ آپ کی دعوت کا شکریہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خواہشات قبول فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا افریقہ کے پاس بہت وسائل ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت عدل وانصاف کے ساتھ اپنے ریسورسز استعمال کرے تو میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ افریقہ ایک دن دنیا کو Lead کرے گا۔

اس پر Mortall صاحب کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھی گیس اور پٹرول دیا ہے تو اس پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ اس کے صحیح استعمال کی توفیق دے۔ نائجیریا کے پاس بھی پٹرول ہے اور وہاں صحیح استعمال نہیں ہورہا تو دیکھ لیں وہاں کا کیا اقتصادی حال ہے۔ خدا تعالیٰ نے ان کو وسائل تو دیئے ہیں اب تقاضا ہے کہ یہ صحیح طور پر استعمال کریں۔

خلیفہ مرید کے نمائندہ الحاجی فالو سیلا صاحب نے عرض کیا کہ خلیفہ نے حضور انور کے لئے پیغام دیا ہے کہ جماعت احمدیہ یورپ میں جو اسلام کا پیغام پہنچا رہی ہے اور اسلام کی ایسی خدمت کر رہی ہے جو ہم نہیں کرسکتے۔ جماعت کا یہ کام دیکھ کر ہم جماعت کے ساتھ ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اصل یہی ہے کہ عقائد کے اختلاف کے باوجود ایک ہو کر کام کیا جائے۔ مل کر کام کیا جائے تو ہم اسلام کے لئے بہت کام کرسکتے ہیں اور یورپ میں بھی کرسکتے ہیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ آئندہ سال جلسہ سالانہ یُوکے پر آنے کی کوشش کریں۔ اُس جلسہ کا اپنا ایک نظارہ ہے۔ جنگل میں ایک شہر آباد ہوجاتا ہے اور وہ نظارہ افریقہ میں رہنے والوں کو پسند آتا ہے۔

یہ ملاقات سات بجکر 55 منٹ تک جاری رہی۔

آخر پر دونوں مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔